پرندستان ہفتہ وار کی ڈیزل ٹرین کو ۷۱ منٹ کی تاخیر، مسافر پریشان

ہفتہ وار ٹرین کا انجن خراب ہونے کے باعث ۹ بوگیوں پر مشتمل ڈیزل ٹرین ۷۱ منٹ تاخیر سے روانہ ہوئی، مسافروں کو متبادل انتظام کرنا پڑا

(نمائندہ خصوصی) پرندستان ریلوے کی ہفتہ وار ڈیزل ٹرین پیر کی صبح ۷۱ منٹ تاخیر سے روانہ ہوئی۔ ٹرین نمبر ۴۲ ہفتہ وار کو صبح 6:30 بجے روانہ ہونا تھا لیکن انجن میں خرابی کے باعث روانگی 7:41 بجے ممکن ہو سکی۔ ٹرین میں 9 بوگیاں اور تقریباً 320 مسافر سوار تھے۔ ریلوے کے مطابق انجن کا ایندھن پمپ خراب ہوا تھا جسے مرمت کے بعد روانہ کیا گیا۔

ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) پرندستان کے مطابق متبادل انجن کے لیے ایک اور ڈیزل ٹرین کو روک کر انجن منگوایا گیا جس میں 45 منٹ لگے۔ ڈی آر ایم نے کہا کہ ٹرین کے عملے کو ہدایت دی گئی تھی کہ مسافروں کو چائے اور پانی فراہم کیا جائے۔ تاخیر کی وجہ سے ٹرین کے کئی مسافر اپنے کنکشن سے محروم رہے اور انہیں بسوں کا سہارا لینا پڑا۔

ریلوے کے ترجمان نے بتایا کہ تاخیر کے باعث ٹرین کے 12 کلومیٹر کے راستے میں 3 سگنل بھی سست روی کے تھے۔ ترجمان کے مطابق ٹرین کی رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ سے کم کر کے 35 کلومیٹر فی گھنٹہ کی گئی تاکہ مزید خرابی نہ ہو۔ ڈی آر ایم نے کہا کہ انجن کی مرمت کے بعد ٹرین کی رفتار بتدریج بڑھائی گئی اور منزل پر تقریباً 12 منٹ تاخیر رہی۔

مسافروں کے مطابق ٹرین میں پانی کی کمی اور روشنی کی خرابی کی شکایت بھی کی گئی۔ ایک مسافر نے بتایا کہ اس کے ڈبے میں 2 پنکھے بند تھے اور گرمی کے باعث بچے پریشان ہوئے۔ ریلوے کے ترجمان نے کہا کہ شکایات کا نوٹس لیا گیا ہے اور آئندہ ایسی صورت میں متبادل انتظام کو ترجیح دی جائے گی۔

ڈی آر ایم نے بتایا کہ ٹرین کی بحالی کے بعد اگلے روز ٹرین نمبر ۴۳ کو 15 منٹ اضافی وقت دیا گیا تاکہ مسافر اطمینان سے سفر کر سکیں۔ ریلوے کے مطابق ٹرین کی مرمت پر 2 لاکھ 40 ہزار روپے خرچ ہوئے اور انجن کی تبدیلی کے لیے ایک شنٹنگ انجن استعمال کیا گیا۔ ڈی آر ایم نے کہ